السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمانوں کےلیے یہ جائزہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو نبی ﷺ کے پیدائش کے دن کی مناسبت سے مسجد میں جلسہ کریں۔تاکہ آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ کاتذکرہ ہو۔مگردن کو عید کی طرح چھٹی منائیں؟ہم نے اس مسئلہ میں اختلاف کیا۔کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ بدعت حسنہ ہے،کچھ دوسرے کہتے ہیں کہ یہ بدعت حسنہ نہیں؟(عبدالرحمن۔م۔ع۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ربیع الاول کواورنہ ہی کسی اوردن مسلمانوں کو نبی ﷺ کے یوم پیدائش کی بناپر جلسے وغیرہ کرناچاہئیں۔اسی طرح انہیں کسی دوسرے نبی ﷺ کا بھی یوم پیدائش نہیں منانا چاہیے۔کیونکہ یوم پیدائش منانا دین میں نئی ۱۲ نے یہ دن منایاeبدعت ہے۔کیونکہ نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں اپنا یوم پیدائش نہیں منایا۔حالانکہ آپ دین کے مبلغ اوراپنے پاک پروردگار کے طریقوں پر چلانے والے تھے اورنہ ہی اس کا حکم دیا۔پھرنہ توخلفائے راشدین اورنہ ہی کسی بھی دوسرے صحابی یاتابعی نے۔حالانکہ وہی دورخیرالقرون تھا۔اس سے معلوم ہواکہ یہ بدعت ہے اورآپ ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَن أَحدثَ فِي أَمرِنا هذا ما ليس منه فهو رَدٌّ)) (متفق علیہ)

''جس نے ہمارے اس امر(شریعت)میں کوئی نئی بات پیدا کی جوپہلے اس میںنے تھی،وہ مردود ہے۔''

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے اور مسلم کی روایت جسے بخاری نے تعلیقاً بیان کیا ہے،کے الفاظ یہ ہیں:

((مَن عَمِلَ عَمَلًا ليس عَلَيهِ امرُنا منه فهو رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا عمل نہیں وہ مردود ہے۔''

اوریوم پیدائش نبی ﷺ نے کبھی نہیں منایا۔بلکہ یہ ان بدعتوں سے ہے جنہیں پچھلے ادوار کے لوگوں نے اپنے دین میں اختراع کرلیا تھا۔لہذا یہ مردود ہے۔اوررسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن اپنے خطبہ میں یوں فرمایا کرتے تھے:

((أَمَّا بَعْدُ فإنَّ خَيرَ الحَدِيثِ كِتابُ الله وَخَيرَ الهدي هدي مُحمدٍ وَشَرَّ الأُمُورِ مُحدَثاتُها وكُلُّ بِدعةٍ ضَلَالَةٌ))

''امابعد!بے شک بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے اوربہترین راہ محمد ﷺ کی راہ ہے اورسب سے برے کام دین میں نئی ایجادات ہیں اورہربدعت گمراہی ہے۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا اورنسائی نے اسے جید اسناد کے ساتھ نکالا اوریہ الفاظ زیادہ کیے:

((وكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

''اورہرگمراہی کی سزا جہنم ہے۔''

آپ کا یوم پیدائش منانے کی اس لحاظ سے بھی ضرورت نہیں رہتی کہ آپ کی پیدائش سے متعلق خبریں ان درسوں میں پڑھی اورپڑھائی جاتی ہیں جو آپ ﷺ کی سیرت سے متعلق ہوتے ہیں۔نیز مساجد میں اورمدارس میں آپ کے عہد کے دورجاہلیت اوردوراسلام میں آپ کی حیات مبارکہ کی تاریخ بیان کی جاتی ہے۔لہذاایسی بدعی محفلوں کی ضرورت باقی نہیں رہ جاتی۔جنہیں اللہ اوراس کے رسول ﷺ نے مشروع نہیں کیا،نہ ہی اس پر کوئی شرعی دلیل قائم ہے...اورمدد تواللہ تعالیٰ ہی سے مطلوب ہے۔ہم اللہ سے تمام مسلمانوں کےلیے ہدایت،سنت پر اکتفا اوربدعت سے بچنے کی توفیق کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1